© rasailojaraid.com

قطعات عاصم

سیاسی گرگٹ

جو بدلتے رنگ گرگٹ کی طرح ہر آن ہیں
ہے ستم کی انتہا یہ ہر جگہ پردھان ہیں
چاہیے تھا منہ لگاتا ان کو مطلق نہ کوئی
یہ نحوست ہیں سراپا باعث خسران ہیں

قیامت کی ہولناکی

ہیں قیامت کے مناظر ہولناک
رب تعالیٰ بارہا جتلائے ہے
ان سے ڈرتا ہے فقط تقویٰ شعار
منکر حق ہے اس کو تو جھٹلائے ہے

ملکی وسائل کا صفایا

لئے اپنے جلو میں سارے افسر کار بیٹھے ہیں
وطن میں بیشتر ایسے ہیں جو بے کار بیٹھے ہیں
بنام عامیاں یہ سادگی کا وعظ کیسا ہے؟
وسائل ملک کے کھانے کو سب تیار بیٹھا ہے

عبدالرحمٰن عاصم انصاری۔ایم۔اے
میانچنوں

© rasailojaraid.com